سبق: ۱۷

اِتّحاد

حاصلاتِ تعلّم

اِس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- مخصوص لب و لہجے میں نظم خوانی کر سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- عِبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- مُتشابہ الفاظ سُن کر اُن کا فرق بتا سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- تبصرہ نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اِتّحاد کے چند فوائد بتائیں۔
- اچھی نصیحتوں پر عمل کرنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جو اقوام اِتّحاد اور اتفاق سے رہتی ہیں، وہ تیزی سے ترقّی کرتی اور پھلتی پھولتی ہیں اور جو اقوام باہم لڑتی جھگڑتی رہتی ہیں، وہ کبھی ترقّی نہیں کر پاتیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

اِتّحاد

الفاظ	ہنستے	اِتّحاد	ہُشیار	نَصِیحَتوں	قُصُور	خواب	اُمُور
تَلَفُّظ	ہَن۔ستے	اِت۔تِحاد	ہُ۔شیار	نَصی۔حَتوں	قُ۔صُور	خا۔ب	اُ۔مُور

دیکھو تو غیر ہنستے ہیں ہشیار ہو ذرا
لِلّٰہ اب تو خواب سے بیدار ہو ذرا

وہ دن خدا دکھائے کہ لے آئے یہ ثمر
آنا ہے تم کو منزلِ مقصود تک اگر

ڈالی ہے اِتّحاد کی تم نے جو داغ بیل
ہمت نہ ہارو جان کے بچّوں کا ایک کھیل

دیکھو تو اور قوموں میں کیا اِتّحاد ہے
دولت سے اور علم سے ہر ایک شاد ہے

اب تو نکالو اپنے دلوں سے خیالِ خام
اچّھا نہیں جو غیر کے بن جاؤ تم غلام

اچّھی نصیحتوں پہ پھر عمل ضرور ہے
کوئی نہ یہ کہے کہ سراسر قصور ہے

اپنے امور میں نہ کرو غیر کو شریک
شر کو نہ ڈھونڈو اور کرو خیر کو شریک

سچی نصیحتوں کو بُھلانا نہ چاہیے
تم کو کسی فریب میں آنا نہ چاہیے

اللہ کے بھروسا پہ ہر کام تم کرو
دشمن بھی جس کو مان لیں وہ نام تم کرو

(میرزا الطاف حسین عالم لکھنوی)

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- دوسری قومیں کسی وجہ سے شاد ہیں؟
- شاعر نے نظم میں کیا نصیحتیں کی ہیں؟

برائے اساتذہ کرام

- اِس نظم کی تدریس سے قبل طلبہ سے اِتّحاد سے متعلق سوالات کیے جائیں۔ طلبہ سے پوچھا جائے کہ کیا وہ اپنے ساتھیوں اور خاندان کے ساتھ باہم اتفاق سے اور مل جُل کر رہتے ہیں یا لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ اُن کو نصیحت کریں کہ لڑائی جھگڑا کرنا بہت بُری عادت ہے اس سے بچیں۔
- طلبہ کو تعلیم دی جائے کہ کسی کی جائز مدد کرنا نیکی کا کام ہے۔ اس سے نہ صرف دوسرے کا کام آسان ہوتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ بھی خیر و برکت سے نوازتا ہے اور معاشرے میں محبت اور اِتفاق بڑھتا جاتا ہے، جس سے معاشرہ مضبوط ہوتا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

ہم نے سیکھا:

- اِتّحاد اور اِتفاق سے رہنے والی قومیں ترقّی کرتی ہیں۔
- جو لوگ اِتفاق سے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کے کاموں میں خیر و برکت عطا کرتا ہے۔
- جو قومیں اِتّحاد اور اِتفاق کا راستہ ترک کر دیتی ہیں وہ ہمیشہ زوال کا شکار رہتی ہیں۔

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) غیر ہم پر کیوں ہنستے ہیں؟

(ب) اتحاد کی داغ بیل ڈالنے کا مقصد کیا ہے؟

(ج) دلوں میں خیالِ خام کے پیدا ہونے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

(د) شاعر نے کس چیز کو تلاش کرنے کی نصیحت کی ہے؟

(ہ) ''نام کرنا'' سے کیا مراد ہے؟

۲ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) دیکھو تو غیر ہنستے ہیں ____________ ہو ذرا

(ب) آنا ہے تم کو ____________ تک اگر

(ج) دولت سے اور ____________ سے ہر ایک شاد ہے

(د) اپنے ____________ میں نہ کرو غیر کو شریک

(ہ) ڈالی ہے ____________ کی تم نے جو داغ بیل

۳ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ڈالی ہے اتّحاد کی تم نے جو:

(i) بُنیاد (ii) عمارت (iii) داغ بیل (iv) بیل داغ

(ب) دولت سے اور عِلم سے ہر ایک:

(i) خوش حال ہے (ii) شاد ہے (iii) آباد ہے (iv) برباد ہے

(ج) شر کو نہ ڈھونڈو اور کرو خیر کو:

(i) تلاش (ii) تباہ (iii) اِیجاد (iv) شریک

(د) اب تو نکالو اپنے دِلوں سے:

(i) خیالِ خام (ii) ناتمام (iii) گُم نام (iv) اِلزام

(ہ) کوئی نہ یہ کہے کہ سراسر:

(i) مجبور ہے (ii) ضرور ہے (iii) قصور ہے (iv) حضور ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴ نظم کے مطابق مصرعے مِلا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
وہ دن خدا دکھائے کہ لے آئے یہ ثمر	ہمّت نہ ہارو جان کے بچوں کا ایک کھیل
ڈالی ہے اِتّحاد کی تم نے جو داغ بیل	اچّھا نہیں جو غیر کے بن جاؤ تم غُلام
دیکھو تو اور قوموں میں کیا اِتّحاد ہے	دولت سے اور علم سے ہر ایک شاد ہے
اب تو نکالو اپنے دلوں سے خیال خام	آنا ہے تم کو منزل مقصود تک اگر

۵ باہمی اتحاد، محبّت اور مدد سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

۶ ہمیں ایک دوسرے کی مدد کیوں کرنی چاہیے؟ آپس میں بحث کریں۔

۷ لُغت کی مدد سے الفاظ پر اِعراب لگائیے۔

ہشیار۔ مقصود۔ کھیل۔ شاد۔ شریک

______ ______ ______

______ ______

۸ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
عِلم	______
دولت	______
قصور	______
غُلام	______
خیال	______
اِتّحاد	______

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۹ کسی شعر میں کہی گئی بات کو وضاحت سے بیان کرنے کا عمل تشریح کہلاتا ہے۔ اس تصوّر کی روشنی میں مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کریں۔

دیکھو تو اور قوموں میں کیا اتحاد ہے
دولت سے اور علم سے ہر ایک شاد ہے

قواعد سیکھیں

۱۰ ذیل میں چند مُتشابِہ الفاظ دیے جا رہے ہیں۔ اِنھیں توجہ سے پڑھیں اور معنی معلوم کر کے یاد کریں۔

اَلفاظ	مُتشابِہ اَلفاظ	اَلفاظ	مُتشابِہ اَلفاظ
اَلم	علم	چاک	چاق
اَرب	عرب	حامی	ہامی
اَرض	عرض	روزہ	روضہ
اَبد	عبد	ہلکا	حلقہ
بے باک	بے باق	ہلال	حلال

تبصرہ

کسی کے متعلق کوئی رائے دینا یا کسی کی خُوبیاں اور خامیاں بیان کرنا تبصرہ کرنا کہلاتا ہے۔ تبصرہ کرنے والے کو مبصّر کہتے ہیں۔

تبصرہ نگاری

ادبی اصطلاح میں تبصرہ نگاری سے مراد کسی کتاب یا رسالے وغیرہ کو پڑھ کر اس کی خُوبیوں اور خامیوں کے متعلق رائے دینا ہے۔

تبصرہ نگاری کے بُنیادی اصول

(i) تحریر کا مکمل مطالعہ کرنا
(ii) احتیاط اور غور و فکر سے کام لینا
(iii) تحریر کا تعارف کرانا
(iv) تحریر کی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق بتانا
(v) فنی تقاضوں کے مطابق تبصرہ کرنا
(vi) تحریر کی اہمیت بیان کرنا
(vii) تحقیقی اور تنقیدی اصولوں کو بروئے کار لانا
(viii) اِنصاف، غیر جانب داری، شائستگی، اعتدال اور معاشرتی اِقدار کے مطابق تبصرہ کرنا

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۱۱ مندرجہ بالا اصولوں کی روشنی میں کسی دل چسپ مضمون یا تحریر پر تبصرہ کریں۔

سرگرمیاں

(الف) نظم ''اتحاد'' کو تحت اللفظ اور ترنم سے ادا کریں۔

(ب) بزمِ اَدب کے پیریڈ میں زیرِ مطالعہ نظم ''اتحاد'' میں شاعر کی طرف سے پیش کیے گئے خیالات پر گفت گو کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- اتحاد اور اتفاق کے موضوع پر عمومی گفت گو کریں۔
- قومی اور ملّی اتحاد کے تقاضوں پر روشنی ڈالیں۔
- اُوپر دی گئی سرگرمیوں کی تکمیل کے لیے طلبہ کی راہ نمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP